41766- اگر بیٹا علیحدہ گھر میں رہتا ہو تو والد کی قربانی بیٹے کے لیے کفائت نہیں کرے گی

سوال

کیا میرے والد کی قربانی میری اور میرے اہل و عیال کی جانب سے کفائت کرےگی، یہ علم میں رہے کہ میں اپنے علیحدہ گھر میں رہائش پذیر ہوں؟

پسندیدہ جواب

مشروع یہی ہے کہ ہر گھروالا اپنے اہل و عیال کی جانب سے قربانی کرے.

شیخ ابن باز رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا:

ایک شادی شدہ شخص ایک شہر میں رہتا ہے، اور اس کے والد دوسرے شہر میں رہائش پذیر ہیں تو کیا اس کے والد کی طرف سے کی گئی قربانی بیٹے اور اس کی اولاد کی جانب سے کافی ہوگی؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

"اے سائل اگر تو آپ اپنے مستقل اور علیحدہ گھر میں رہتے ہیں تو آپ کے لیے اپنی اور اپنے اہل و عیال کی جانب سے قربانی کرنی مشروع ہے اور آپ کے والد کی قربانی آپ اور آپ کے اہل و عیال کے لیے کافی نہیں ہوگی، کیونکہ آپ ان کے ساتھ گھر میں نہیں رہتے، بلکہ آپ کا گھر مستقل اور علیحدہ ہے" انتہی.

مستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال کیا گیا:

میرے دو خاندان ہیں اور ہر ایک اپنے علیحدہ گھر میں رہتا ہے، اور گھر بھی ایک دوسرے سے تقریبا دو سو میٹر دور ہیں، ایک تو میرا اور دوسرا میرے والد صاحب کا خاندان ہے، یہ علم میں رہے کہ میرے والد صاحب بقید حیاۃ ہیں، میرا سوال یہ ہے کہ:

کیا ہمارے لیے ایک ہی قربانی کرنی جائز ہے کہ میں اپنی اور اپنے والد کی جانب سے ایک بکرا ذبح کر دوں؟

کمیٹی کا جواب تھا:

"مشروع یہ ہے کہ ہر گھروالا اپنی علیحدہ قربانی کرے" انتہی.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (406/11).

واللہ اعلم.